دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایم او ای کے اختراعی سیل اور اے آئی سی ٹی ای کے اشتراک سے
دانشورانہ املاک حقوق اور تکنیک کی منتقلی کے موضوع پر ورکشاپ منعقد کیا

New Delhi, June 18, 2025

عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر مظہر آصف کی صاحب بصیرت قیادت میں سینٹر فار انوویشن (سی آئی ای) نے کل وزارت تعلیم (ایم او ای) کے اختراعی سیل اور اے آئی سی ٹی ای کے اشتراک سے دانشورانہ املاک حقوق اور تکنیک کی منتقلی کے موضوع پر ورکشاپ منعقد کیا۔ ورکشاپ میں بیس سے زیادہ تعلیمی اداروں کے فیکلٹی اراکین، محققین، طلبہ اور خطے کے اختراعی رہنماؤں نے شرکت کی۔

پروگرام کا آغاز جامعہ کی روایت کے مطابق تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے بعد پروفیسر ریحان خان سوری، ڈائریکٹر سی آئی ای اور صدر انسٹی ٹیوشنز انوویشن کونسل (آئی آئی سی سات اعشاریہ صفر) کے استقبالیہ خطبہ ہوا۔ انھوں نے علمی برادری میں اختراعیت، تخلیقیت اور کارجویانہ فکر کے فروغ کے تئیں شعبے کے عہد پر زور دیا۔

وزارت تعلیم کے اختراعی سیل اور اے آئی سی ٹی ای کے اقدامات پر ایک بصیرت افروز سیشن ہوا جسے جناب ابھیشیک رنجن ،اختراعی آفیسر ایم او ای، انوویشن سیل نے انجام دیا۔ انھوں نے اپنی گفتگو میں قومی اختراعی فریم ورک، ادارہ جاتی امداد کا میکانزم، اور ہندوستان کے اختراعی ماحول دوست نظام کو سمت و رفتار دینے میں آئی آئی سی کے اہم رول پر تفصیل سے اظہار خیال کیا۔

پروگرام کے مہمان خصوصی، پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے افتتاحی تقریر میں اختراعی سیل، وزارت تعلیم اور اے آئی سی ٹی ای کے اشتراک سے مذکورہ موضوع پر ایک اہم اور باریکی سے منصوبہ بند ورکشاپ کے لیے مبارک باد دی۔

آئی پی آر کو سمجھنا صرف اہم نہیں بلکہ ہر محقق، جدت پسند اور ابھرتے ہوئے کارجوئی کے میدان میں اپنی قسمت آزمانے والوں کے لیے ناگزیر ہے۔ پیٹینٹ، کاپی رائٹس اور ٹریڈ مارک سے اختراعیت کو محفوظ رکھنا پائے دار اور قابل پیما حل پیش کرنے میں کی راہ میں ایک اہم قدم ہے۔ جامعہ کے پاس کئی پیٹینٹ ہیں تاہم بنیادی طور پر آئی پی آر اور تکنیک کی منتقلی سے متعلق بیداری کے سلسلے میں فقدان کی وجہ سے بڑی تعداد میں جدت پسند کو ابھی بھی اپنی مصنوعات کے لیے مارکیٹ کا انتظار ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اس سلسلے میں بیداری عام کرنے کے لیے میں ایم او ای کے انوویشن سیل اور اے آئی سی ٹی ای کے تعاون کی ستائش

کرتا ہوں۔

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے نیشنل ایجوکیشن پالیسی (این ای پی) اسٹارٹ اپ انڈیا، میک ان انڈیا اور نیشنل انوویشن اینڈ اسٹارٹ اپ پالیسی (این آئی ایس پی) جیسے حکومت ہند کے اقدامات سے اس ورکشاپ کی ہم آہنگی کو بھی اجاگر کیا اور اداروں سے اپیل کی کہ وہ ایسے میکانزم کو مضبوط و مستحکم کریں جو تعلیمی تحقیق کو حقیقی دنیا میں اثر ڈالنے والا بنا سکیں۔

پروفیسر کفیل احمد، ڈین، ریسرچ اینڈ انوویشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے قومی تعمیر اور شرکا کو تصورات سے آگے بڑھ کر ان کے اطلاق کی صورت تلاش کرنے کے سلسلے میں آئی پی آر اور ٹکنالوجی منتقلی سے متعلق موثر تقریر کی۔

محترمہ جاوی گرگ، پیٹنٹس اور ڈیزائن کی ممتحن، انڈین پیٹنٹ آفس نئی دہلی نے آئی پی کو داخل دفتر کرنے سے متعلق پروسیس پر ایک جامع سیشن لیا اور پیٹنٹ کی لائف سائیکل، دستاویز سازی کے پروسیس اور قانونی امور سے متعلق بہت اہم نکات پر روشنی ڈالی۔

تکنیک کی منتقلی کے موضوع پر جناب پردیپ دھاگے، اسسٹنٹ انوویشن ڈائریکٹر، وزارت تعلیم، انوویشن سیل نے ایک دلچسپ سیشن لیا۔انھوں نے تعلیمی تحقیق کو بازار کے مطابق بنانے، صنعت اور علمی اکائیوں کے درمیان رابطہ استوار کرنے اور اداروں کے اختراعی ماحول دوست نظام کو موثر انداز میں استعمال کرنے کے طور طریقوں کو تفصیل سے سمجھایا۔

پروگرام کے ایک اہم حصے میں مختلف اداروں کے طلبہ نے ہندوستان کی ابھرتی ہوئی اسٹارٹ اپ کے کلچر کی فعال اور سرگرم توانائی کے اظہار کے ساتھ اپنے اختراعی تصورات اور پروٹو ٹائپ پیش کیے۔

پروفیسر ایس۔ ایم۔ مذکر، انویشن کو آرڈی نیٹر کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔انھوں نے وزارت تعلیم کے اختراعی سیل۔ اے آئی سی ٹی ای، تمام مقررین، اداروں اور شرکا کی دلچسپی اور ان کے بیش قیمت تعاون کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔

یہ پروگرام قومی ترقیاتی اہداف کے ساتھ تعلیمی فضیلت کو ہم آہنگ کرتے ہوئے اختراعیت، کارجویائی اور دانشورانہ املاک سے متعلق بیداری کے فروغ میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی قیادت کی توثیق کرتا ہے۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ